2025年4月12日ジャング紙ラホール版6面

سماجی جرائم میں اضافہ

12اپریل ، 2025

ایک سرکاری رپورٹ میں 2024ء کے دوران وقوع پذیر ہونے والے سماجی جرائم کی تفصیلات اعداد و شمار کی روشنی میں جاری کی گئی ہیں، جن سے پتہ چلتا ہے کہ قتل اور جنسی جرائم کی وارداتیں تشویشناک حد تک سب سے زیادہ ہیں، جو اسلامی ملک کے سیاسی، سماجی اور مذہبی رہنماؤں سمیت تمام مکاتب فکر کے لوگوں کیلئے لمحہ فکریہ ہیں۔ گزشتہ سال ملک بھر میں گیارہ ہزار 178 افراد قتل کئے گئے۔ ان میں وفاقی دار الحکومت اسلام آباد 155، صوبہ پنجاب 4908، سندھ 1826، خیبرپختوا 3444، بلوچستان 528، گلگت بلتستان 122 اور آزاد کشمیر کے 75 مقتولین شامل ہیں۔ اس دوران پورے ملک میں اغوا اور زبردستی لے جانے کے 34688 واقعات رونما ہوئے۔ پنجاب میں، جو آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، قتل، اجتماعی زیادتی، زنا، اقدام قتل، اغوا اور جسمانی نقصان پہنچانے کے سب سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے۔ وفاقی دار الحکومت میں اجتماعی زیادتی کے واقعات خیبر پختونخوا، بلوچستان اور گلگت بلتستان کے مقابلے میں زیادہ ہوئے جبکہ بلوچستان میں ایسا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ بلوے اور دنگا فساد کی وارداتیں سب سے زیادہ سندھ میں ہوئیں ،جن کی تعداد 3472 ہے جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسے 2920 واقعات ہوئے۔ پنجاب میں ان کی تعداد اسلام آباد کے بعد سب سے کم ہے۔جنسی جرائم میں پنجاب میں سب سے زیادہ کمی دیکھی گئی۔ سماجی جرائم اسلامی معاشرے کا تاریک ترین پہلو ہے۔ انہیں روکنے کی ذمہ داری قانون نافذ کرنے والے اداروں سے زیادہ معاشرے کے افراد پر عائد ہوتی ہے۔ پولیس اور عدالتوں کا کردار اپنی جگہ اہم سہی، مگر جب افراد ہی دین کے اصولوں سے بھٹک جائیں تو ایسے جرائم کیسے ختم ہو سکتے ہیں؟ ریاست اور مصلحین کو اس نکتے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔